روزنامہ

آجکل

لاہور

www.aajkal.com.pk

جمعرات 23 جون 2011ء

لاہور: عورت فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام منعقدہ سیمینار سے جسٹس (ر) ناصرہ جاوید اقبال خطاب کر رہی ہیں۔

وومن کرائسس سنٹرز، حکومتی سرپرستی کا مطالبہ

لاہور: عورت فاؤنڈیشن کی رپورٹ کے مطابق ہر سال 8500 سے زائد عورتیں مختلف نوعیت کے تشدد کا شکار ہوتی ہیں ایسی خواتین کی بحالی اور تحفظ کیلئے ضلعی سطح پر وومن کرائسس سنٹرز کا قیام عمل میں لایا گیا جو موثر اقدام تھا۔ جسٹس (ر) ناصرہ جاوید اقبال، خواتین ایم پی ایز شمیلہ اسلم، آمنہ الفت، ساجدہ میر، رفعت سلطانہ ڈار، شمسہ علی (لیگل ایڈوائزر) نفیسہ سکندر، ریذیڈنٹ ڈائریکٹر عورت فاؤنڈیشن نسرین زہرہ، شائلہ تنویر اور ممتاز مغل نے پریس کانفرنس کے دوران کہا اس وقت 25 اضلاع میں سنٹرز قائم ہیں اور وزارت ترقی خواتین معاونت فراہم کر رہی ہے۔ پنجاب میں ان سنٹرز نے اب تک 14 ہزار 429 خواتین کو عارضی تحفظ، طبی و قانونی مدد فراہم کی، 2 ہزار 418 خواتین کی مائیکرو فنانس سکیم کے تحت مالی معاونت کی گئی جس سے ہزاروں خاندان ٹوٹنے سے بچے۔ ہم تمام سیاسی پارٹیوں کی رہنما خواتین سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ سیاسی وابستگی کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ان عوامی فلاحی سنٹرز کو بند کرنے کے بجائے مزید فعال بنانے میں کردار ادا کریں۔ پنجاب حکومت سنٹرز کو سرکاری سرپرستی میں لے اور ان کیلئے مختص 13 ارب کے بجٹ میں ان کرائسس سنٹرز کیلئے بجٹ مختص کیا جائے، سنٹرز کو غیر ترقیاتی سکیم قرار دیا جائے، عملے کو بیروزگار ہونے سے بچایا جائے۔ (ایجنسیاں)